روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
منگل 18 راگست 2009ء 26 شعبان 1430 ہجری 18 ظہور 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 186

رات کا آخری حصہ

حضرت عمرو بن عبسہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ رات کے آخری حصے میں بندے کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے پس اگر تم اس گھڑی اللہ کا ذکر کرنے والوں میں سے بن سکو تو ضرور بنو۔

(جامع ترمذی کتاب الداعوات باب فی دعاء الضیف حدیث نمبر:3503)

جلسہ سالانہ جرمنی کا خطبہ جمعہ سے افتتاح، معرفت وذکر الٰہی اور توبہ واستغفار کی اہمیت وضرورت اور توجہ الی اللہ

حقیقی توبہ واستغفار خدا تعالیٰ کو پانے کا ذریعہ ہے

اپنی عملی حالت کو ایسا درست رکھو کہ غیر بھی تمہاری نیکی، خدا ترسی اور اتقاء کے قائل ہو جائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 14 راگست 2009ء بمقام منہائم جرمنی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14 راگست 2009ء کو منہائم جرمنی میں 34 ویں جلسہ سالانہ کا افتتاح اپنے خطبہ جمعہ سے فرمایا۔ جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 6 بجے منہائم جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ پرچم کشائی کی اور دعا کروائی جس کے بعد حضور انور پنڈال میں تشریف لائے اور خطبہ جمعہ دیا۔ تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ میرے اس خطبے کے ساتھ شروع ہو رہا ہے۔ یہ جلسے ایک خاص مقصد لئے ہوتے ہیں کہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے، معرفت الٰہی محض اس کے فضل سے بڑھے اور بڑھانے کی توفیق ملے، آپس میں محبت، پیار، اخوت اور بھائی چارہ بڑھے اور پھر یہ کہ دعوت الی اللہ کی طرف توجہ پیدا ہو۔ فرمایا کہ جلسہ کے اس روحانی ماحول میں عبادات، فرض نمازوں کے ساتھ نوافل، تہجد اور ذکر الٰہی کی طرف خاص توجہ دیں کیونکہ یہ چیزیں معرفت الٰہی میں بڑھنے کے لئے بہت اہم ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا فرماتا ہے وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم انہیں اپنے راستوں کی طرف راہنمائی کریں گے۔ فرمایا کہ جب اس سلوک سے حصہ پانے والے اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والے بن جاتے ہیں تو پھر خدا تعالیٰ ان پر اپنے انعامات کی بارش برساتا چلا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اپنے نفس کی تبدیلی کے واسطے سعی کرو نماز میں دعائیں مانگو، صدقات وخیرات سے اور دوسرے ہر طرح کے حیلے سے **والذین جاھدوا فینا** میں شامل ہو جاؤ، ہر طرح کوشش کرو اور مجاہدے کے جس قدر طریق خدا تعالیٰ نے بتائے ہیں وہ سب بجالاؤ۔ نتیجتاً اللہ تعالیٰ پھر ایک پیار کرنے والی ماں کی طرح دوڑتا ہوا آتا ہے اور اپنے بندے کو ایک بچے کی طرح اپنے سینے سے لگا لیتا ہے۔ صرف احمدیت قبول کر لینا ہی کافی نہیں بلکہ قرب الٰہی کے راستوں کی تلاش بھی ہمیشہ ہمارے مدنظر ہو۔ اللہ تعالیٰ کی سچی محبت اور تڑپ ہمارے عملوں سے نظر آتی ہو اور ہمارا ہر نیک عمل دوسرے نیک عمل کی طرف لے جانے والا ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ توبہ واستغفار خدا تعالیٰ کو پانے کا ذریعہ ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ استغفار کے حقیقی معنی یہ ہیں کہ انسان خدا تعالیٰ سے درخواست کرے کہ بشریت کی کمزوری ظاہر نہ ہو اور گزشتہ سرزد گناہوں کی پردہ پوشی فرمائے۔ پس جبکہ خدا کا نام قیوم بھی ہے اس لئے انسان کیلئے لازم ہے کہ جیسا کہ وہ خدا کی خالقیت سے پیدا ہوا ہے ایسا ہی وہ اپنی پیدائش کے نقش کو خدا کی قیومیت کے ذریعے بگڑنے سے بچاوے۔ فرمایا چونکہ قیومیت کا کام ہمیشہ کے لئے ہے اس لئے دائمی استغفار کی ضرورت پیش آئی۔ پس اس گہری حکمت کو پیش نظر رکھ کر ہمیں استغفار کرنی چاہئے۔ خوش قسمت ہے وہ جو اس اصل کو سمجھے اور اپنی تمام روحانی اور اخلاقی برائیوں کو دور کرنے کی کوشش کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ کے کارکنان بھی چلتے پھرتے کام کرتے ہوئے ذکر الٰہی اور استغفار کرتے رہیں اور مہمانوں کے ساتھ حسن سلوک اور حسن اخلاق سے پیش آئیں اور یہ ان کا فرض بھی ہے۔ کارکنوں کے لئے دوسری خوشی کی بات یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے ساتھ ساتھ وہ روحانی ماحول بھی انہیں میسر ہے جو اپنے نفسوں کو پاک کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس کے لئے پھر انہیں خدا تعالیٰ کے آگے شکر کے جذبات سے سر جھکانے والا بننا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود جماعت کے افراد کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اپنے آپ کو عمدہ اور نیک نمونہ بنانے کی کوشش میں لگے رہو۔ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں۔ فرمایا کہ جو اقرار کیا جاتا ہے کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا اس اقرار کا ہر وقت مطالعہ کرتے رہو اور اس کے مطابق اپنی عملی زندگی کا عمدہ نمونہ پیش کرو، اپنی عملی حالت کو ایسا درست رکھو کہ غیر بھی تمہاری نیکی، خدا ترسی اور اتقاء کے قائل ہو جائیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی ان نصائح کا اپنے نفسوں میں جائزہ یقیناً اصلاح نفس کا باعث بنے گا۔

حضور انور نے پاکستان اور ملائیشیا کے احمدیوں کے حالات بیان کر کے دعا کی تحریک فرمائی اور ملائیشیا کے جلسہ سالانہ کی کامیابی اور بابرکت ہونے کیلئے بھی دعا کی درخواست کی۔ حضور انور نے جلسہ جرمنی کے حوالے سے سیکیورٹی اور سوائن فلو کے بارے میں بھی ہدایات دیں۔ آخر پر حضور انور نے اردن کے ایک مخلص وفا شعار مکرم طٰہٰ قزق صاحب کی وفات پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ وعصر کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

کامیابی

مکرم ڈاکٹر قدرت اللہ چوہدری صاحب نائب امیر ضلع فیصل آباد ولد مکرم نعمت اللہ چوہدری صاحب ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی فریدہ عفت نے GCE اولیول سائنس گروپ سیشن 2009ء میں Straight A'S (8 A'S) لے کر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ فریدہ عفت کو آئندہ امتحانات میں بھی کامیابی کا یہ تسلسل جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت اساتذہ

(ایوننگ کلاسز ناصر ہائی سکول ربوہ)

ناصر ہائی سکول دارالیمن ربوہ کی شام کی کلاسز کیلئے نظارت تعلیم کو مندرجہ ذیل مضامین کیلئے ایسے احمدی مرد اساتذہ و دیگر عملہ کی ضرورت ہے جو وقف کے جذبے کے ساتھ خدمت کا شوق رکھتے ہوں۔ مذکورہ اہلیت کے حامل احمدی احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلّہ رامیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول مورخہ 30 راگست 2009ء تک نظارت تعلیم میں جمع کروادیں۔

واقفین نو میں سے اگر کوئی اس معیار پر پورا اترتے ہوں تو ان کی درخواست کو ترجیحاً زیر غور لایا جائے گا۔

1۔ انگریزی ایم اے انگلش ر بی اے انگلش لٹریچر + بی ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

2۔ میتھ ایم ایس سی میتھ ر بی ایس سی میتھ + بی ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

3۔ اردو ایم اے اردو + ایم ایڈ ر بی ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

4۔ فزکس ایم ایس سی ر بی ایس سی + بی ایڈ ر بی ایس ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

5۔ کیمسٹری ایم ایس سی/ بی ایس سی + بی ایڈ/ بی ایس ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

6۔ بیالوجی ایم ایس سی/ بی ایس سی + بی ایڈ/ بی ایس ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

(باقی صفحہ 8 پر)

مشعل راہ

جو درود بھیجنا بھول گیا۔ اس نے جنت کا راستہ کھو دیا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ 5 ستمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں کہ:

''میں لاہور کے دفتر اکاؤنٹنٹ جنرل میں ملازم تھا۔ 1898ء کا یا اس کے قریب کا واقعہ ہے کہ میں درود شریف کثرت سے پڑھتا تھا اور اس میں بہت لذت اور سرور حاصل کرتا تھا۔ انہیں ایام میں میں نے ایک حدیث میں پڑھا کہ ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور عرض کیا کہ میری ساری دعائیں درود شریف ہی ہوا کریں گی۔ یہ حدیث پڑھ کر مجھے بھی پر زور خواہش پیدا ہوئی کہ میں بھی ایسا ہی کروں۔ چنانچہ ایک روز جب کہ قادیان آیا ہوا تھا۔ اور (۔) مبارک میں حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر تھا، میں نے عرض کیا کہ میری یہ خواہش ہے کہ میں اپنی تمام خواہشوں اور مرادوں کی بجائے اللہ تعالیٰ سے درود شریف ہی کی دعا مانگا کروں۔ حضور نے اس پر پسندیدگی کا اظہار فرمایا اور تمام حاضرین سمیت ہاتھ اٹھا کر اسی وقت میرے لئے دعا کی۔ کہتے ہیں تب سے میرا یہ عمل ہے کہ اپنی تمام خواہشوں کو درود شریف کی دعا میں شامل کر کے اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہوں''۔

ایک روایت ہے، حدیث میں آتا ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے تو میں آپ کے پیچھے پیچھے ہو گیا۔ آپؐ کھجوروں کے ایک باغ میں داخل ہوئے اور سجدہ ریز ہو گئے۔ کہتے ہیں رفتہ رفتہ انتظار کرتے کرتے اتنا لمبا عرصہ گزر گیا کہ میں دیکھ رہا تھا کہ اس عرصہ میں آپ سجدہ کی حالت میں ہیں۔ اور سجدہ میں چونکہ میں مخل نہیں ہونا چاہتا تھا اس لئے میں آگے نہیں بڑھا۔ لیکن اتنا لمبا عرصہ گزرا تو مجھے خطرہ محسوس ہوا کہ نعوذ باللہ من ذٰلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح قفس عنصری سے پرواز نہ کر گئی ہو۔ اسی سجدہ کی حالت میں آپ فوت نہ ہو گئے ہوں۔ اس غم اور فکر سے میں دوڑا۔ قریب آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے آنے کی آواز سنی اور سجدہ سے سر اٹھایا اور پوچھا: اے عبدالرحمٰن! کیا بات ہے؟ میں نے آپ سے اپنے خدشے کا اظہار کیا یا رسول اللہ! یہ وجہ ہے جو میں آپ کے قریب آ گیا ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرائیل نے مجھے کہا ہے کہ کیا میں تجھے خوشخبری نہ دوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس شخص نے تجھ پر درود بھیجا میں اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو تجھ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلامتی نازل کروں گا۔ (مسند احمد بن حنبل)

پھر ایک حدیث میں روایت ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا اس نے جنت کا راستہ کھو دیا، یا وہ جنت کے راستے سے ہٹ گیا۔ (سنن ابن ماجہ کتاب باب الصلوٰۃ علی النبیؐ)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''دنیا میں کروڑہا ایسے پاک فطرت گزرے ہیں اور آگے بھی ہوں گے لیکن ہم نے سب سے بہتر اور سب سے اعلیٰ اور سب سے خوب تر اس مرد خدا کو پایا ہے جس کا نام ہے محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ....۔ (چشمہ معرفت، روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 302,301)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات پیش آمدہ کی اگر معرفت ہو اور اس بات پر پوری اطلاع ہو کہ اس وقت دنیا کی کیا حالت تھی اور آپ نے آ کر کیا کیا تو انسان وجد میں آ جاتا ہے''۔ (یعنی کہ اس زمانہ میں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے۔ دنیا کی کیا حالت تھی، کس قدر گراوٹ تھی اور .... اور کیا تبدیلیاں پیدا ہوئیں آپؐ کے آنے سے۔) تو آپ فرماتے ہیں کہ انسان کی روح وجد میں آ جاتی ہے۔ اور ''وجد میں آ کر اللھم صل علی محمد کہہ اٹھتا ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں یہ خیالی اور فرضی بات نہیں ہے۔ قرآن شریف اور دنیا کی تاریخ اس امر کی پوری شہادت دیتی ہے کہ نبی کریم نے کیا کیا۔ ورنہ وہ کیا بات تھی جو آپ کے لئے مخصوصاً فرمایا گیا۔ (۔) (الاحزاب: 57) کسی دوسرے نبی کے لئے یہ صدا نہیں آئی۔ پوری کامیابی پوری تعریف کے ساتھ یہی ایک انسان دنیا میں آیا جو محمد کہلایا۔ صلی اللہ علیہ وسلم''۔ (الحکم 17 جنوری 1901ء صفحہ 3)

(روزنامہ الفضل 6 جنوری 2004ء)

عزمِ نو

ہجومِ غم سے شب خُوں فِشاں سے گزریں گے
کِھلیں گے پھول وہاں ہم جہاں سے گزریں گے

قدم قدم پہ اجالوں کی بارشیں ہوں گی
جلائے مشعلِ جاں ہم جہاں سے گزریں گے

فرازِ دار سے کس نے ہمیں پکارا ہے
ہم آ رہے ہیں کہو، ہم وہاں سے گزریں گے

صلیبِ وقت نہ مصلوب کر سکے گی ہمیں
ہر آزمائش و ہر امتحاں سے گزریں گے

رہیں گے تیروں کی بوچھاڑ میں بھی خندہ بہ لب
مثالِ برق دلِ دشمناں سے گزریں گے

کِھلائے رکھیں گے گلشن لہو سے زخموں کا
ہم اس فریبِ بہار و خزاں سے گزریں گے

لگائے بیٹھے ہیں پہرے جو وادیٔ گُل پر
سکوتِ گُل پہ بھی ان کو گُماں سے گزریں گے

جو ہم پہ سنگِ ملامت اٹھائے پھرتے ہیں
کبھی تو وہ بھی کسی امتحاں سے گزریں گے

خدا کسی کو نہ مانیں گے ہم، خدا کے سوا
ستم کی راہ سے بھی شادماں سے گزریں گے

ہے سدِ راہ زمانہ، تو کیا ہوا ثاقبؔ
بفیضِ عشق، ہر اک ہفت خواں سے گزریں گے

ثاقبؔ زیروی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

﴾خطبہ جمعہ﴿

اللہ تعالیٰ باوجود دور ہونے کے ہر وقت انسان کے ساتھ ہے، باوجود عرش پر بیٹھنے کے انتہائی قریب ہے، کوئی جگہ نہیں جہاں خدا موجود نہ ہو

جو لوگ انگریزی میں پڑھنے والے ہیں وہ بھی حضرت مسیح موعود کی کتب کو خریدیں اور پڑھیں اور ان سے دلیلیں لیں

ذیلی تنظیموں اور جماعتوں کا کام ہے کہ نوجوانوں اور بچوں کو حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کے پڑھنے کی طرف توجہ دلائیں

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 3/جولائی 2009ء بمطابق 3/وفا 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

رَفَعْ ایک لفظ ہے۔ اس کے معنی اٹھانے اور بلند کرنے کے ہیں۔ یہ مادی چیزوں کی بلندی کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اور ناموری اور شہرت کا ذکر بلند کرنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اور جیسا کہ ہمارا ایمان ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو اَلرَّافِع ہے جو ہر قسم کی بلندیوں کو عطا کرتی ہے۔ اس بات کا، اس صفت کا مَیں گزشتہ خطبوں میں ذکر بھی کر چکا ہوں۔ اللہ تعالیٰ جہاں رَافِع ہے جو بلندیاں عطا فرماتا ہے وہاں وہ خود بھی اُن بلندیوں پر ہے جن کا احاطہ انسانی عقل نہیں کر سکتی۔ وہ باوجود قریب ہونے کے دُور ہے اور باوجود ہر جگہ موجود ہونے کے بہت بلند ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے رَفِیْعُ الدَّرَجَات کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا قدر و مرتبت اور ہر لحاظ سے بہت بلند شان ہونا۔ اللہ تعالیٰ کے درجات کی بلندی سب صفات کا وہ اعلیٰ ترین مقام ہے جن کا نہ صرف یہ کہ انسانی سوچ احاطہ نہیں کر سکتی بلکہ اس سے اَور بلند مقام کوئی ہو ہی نہیں سکتا اور اس وجہ سے وہ ربّ العرش بھی ہے۔ ایک انتہائی بلند مقام پر بیٹھا ہوا ہے لیکن صرف عرش پر بیٹھ کر معاملات حل نہیں کر رہا۔ بلکہ جیسا کہ مَیں نے کہا ہر جگہ موجود بھی ہے۔

حضرت مسیح موعود اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ”عرش الٰہی ایک وراء الوراء مخلوق ہے۔ (یعنی بہت دُور اور بلندی پہ چیز ہے جہاں تک نظر نہیں پہنچ سکتی)۔ جو زمین سے اور آسمان سے بلکہ تمام جہات سے برابر ہے۔ یہ نہیں کہ نعوذ باللہ عرش الٰہی آسمان سے قریب اور زمین سے دور ہے“۔ فرمایا: ”لعنتی ہے وہ شخص جو ایسا اعتقاد رکھتا ہے“ (کہ ایسا عرش ہے جو آسمان سے بھی قریب ہے اور زمین سے بھی قریب ہے)۔ فرمایا کہ ”عرش مقام تنزیہ ہے“۔ (یعنی ہر ایک سے پاک چیز ہے) اور اسی لئے خدا ہر جگہ حاضر ناظر ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے (۔) (الحدید: 5) (کہ تم جہاں بھی جاؤ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے) اور (پھر فرماتا ہے) (۔) (المجادلہ: 8) (کوئی تین آدمی علیحدہ مشورہ کرنے والے نہیں ہوتے جبکہ ان میں وہ چوتھا ہوتا ہے)۔ اور (پھر) فرماتا ہے کہ (۔) (سورۃ ق: 17) (اور ہم اس سے یعنی انسان سے اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں)۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 491)

پس جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے کلام سے ظاہر ہے جس کا بیان حضرت مسیح موعود نے اپنے اس اقتباس میں فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ باوجود دُور ہونے کے ہر وقت انسان کے ساتھ ہے۔ باوجود عرش پر بیٹھنے کے انتہائی قریب ہے۔ کوئی جگہ نہیں جہاں خدا موجود نہ ہو۔ بلکہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تو انسان کے شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔ اور جو اس کے مقرب ہیں ان میں اس کی صفات زیادہ روشن نظر آتی ہیں اور ان میں ترقی ہوتی رہتی ہے۔ وہ ان کو اپنی قربت کا احساس دلاتا رہتا ہے۔ اپنی قربت کا پتہ دیتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں دشمنوں سے بھی بچاتا ہے اور ان کے درجات بھی بلند فرماتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود جیسا کہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا عرش بہت بلند ہے جس تک کسی انسان کی پہنچ نہیں۔

اس مضمون کو ایک دوسری جگہ حضرت مسیح موعود اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ:

(۔) (الرعد: 3)۔ تمہارا خدا وہ خدا ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے بلند کیا جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو اور پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا۔ اس آیت کے ظاہری معنی کے رو سے اس جگہ شبہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا پہلے خدا کا عرش پر قرار نہ تھا؟ اس کا یہی جواب ہے کہ عرش کوئی جسمانی چیز نہیں ہے بلکہ وراء الوراء ہونے کی ایک حالت ہے جو اُس کی صفت ہے۔ پس جبکہ خدا نے زمین و آسمان اور ہر ایک چیز کو پیدا کیا اور ظلّی طور پر اپنے نور سے سورج چاند اور ستاروں کو نور بخشا اور انسان کو بھی استعارہ کے طور پر اپنی شکل پر پیدا کیا اور اپنے اخلاق کریمہ اس میں پھونک دیئے۔ تو اس طور سے خدا نے اپنے لئے ایک تشبیہ قائم کی۔ مگر چونکہ وہ ہر ایک تشبیہ سے پاک ہے اس لئے عرش پر قرار پکڑنے سے اپنے تنزہ کا ذکر کر دیا“۔ (یعنی کہ بہت بلندی اور ہر عیب سے پاک ہونے کا ذکر کر دیا۔ فرمایا) ”خلاصہ یہ کہ وہ سب کچھ پیدا کر کے پھر مخلوق کا عین نہیں ہے بلکہ سب سے الگ اور وراء الوراء مقام پر ہے“۔

(چشمۂ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 277)

وہ مخلوق کی طرح نہیں ہے۔ باوجود اس کے کہ اس نے صفات بھی دی ہیں، انسان کو پیدا بھی کیا۔ اپنی صفات سے بہت رنگین کیا بلکہ حکم دیا کہ اللہ کی صفات کا رنگ اختیار کرو۔ لیکن اس کے باوجود وہ بہت بلند مقام پر ہے۔ بلند شان والا ہے۔

پس یہ ہے ہمارا خدا جو تمام صفات کا حامل ہے۔ رفیع الدرجات ہے۔ عرش کا مالک ہے اور اس کے اس مقام کے باوجود شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔ فرماتا ہے مَیں شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہوں اور باوجود شہ رگ سے زیادہ قریب ہونے کے انسان کی نظر اس تک نہیں پہنچ سکتی۔ بلکہ وہ خود اپنے مقربین کو اپنا جلوہ دکھاتا ہے۔ جیسا وہ فرماتا ہے (۔) (انعام: 104) یعنی نظریں اس تک نہیں پہنچ سکتیں اور وہ انسان کی نظر تک پہنچتا ہے۔ انسان نہ ہی اپنے علم کے زور سے اور نہ ہی اپنے رتبے اور مقام کی وجہ اس کو دیکھ سکتا ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ خود اپنا اظہار فرماتا ہے۔ پس خدا وہ ہے جو پردہ غیب میں ہے اور کبھی بھی کسی رنگ میں بھی اس کے مادی وجود کا تصور قائم نہیں ہو سکتا۔ جبکہ عیسائیوں نے اپنے غلط عقیدے کی وجہ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جو خدا تعالیٰ کے ایک برگزیدہ

نبی تھے خدائی کا مقام دے دیا۔ خدا تعالیٰ کا مقام تو بہت بلند اور ہر عیب سے پاک ہے۔ اس کو کسی کی حاجت نہیں جبکہ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارہ میں آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ وہ اور ان کی والدہ کھانا کھایا کرتے تھے۔ جہاں اس بات سے ان دونوں کے (۔) ہونے کا پتہ چلتا ہے، (۔) کا پتہ چلتا ہے وہاں یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ جس کو اپنی زندگی قائم رکھنے کے لئے کھانے کی حاجت ہو، وہ خدا کس طرح ہو سکتا ہے۔ دوسروں کی حاجات کس طرح پوری کر سکتا ہے اور اس طرح بے شمار باتیں ہیں اور دلیلیں ہیں جو ان کو ایک انسان ثابت کرتی ہیں۔

..........(اس کے بعد حضور نے قرآن کریم میں رفع کے لفظ کے استعمال کے مختلف مثالیں بیان کرتے ہوئے فرمایا)

احمدی بھی یاد رکھیں کہ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کی کتب ہی ہیں جو حق و باطل کے معرکے میں دلائل و براہین سے دشمن کا منہ بند کرنے والی ہیں۔

یہ چند ایک اقتباسات ہیں جو مَیں نے اس معاملے میں پڑھے ہیں۔ بے شمار اور ہیں، اگر ان کو پڑھنا شروع کیا جائے تو کئی گھنٹے لگ جائیں گے۔ علاوہ اور مضامین کے اس میں حضرت مسیح موعود نے بیان فرمایا ہے۔ بعض لوگوں کے ذہنوں میں یہ خیال ہوتا ہے۔ یہاں جن کی اٹھان اٹھی ہوئی ہے۔ جو اس ماحول میں زیادہ رچ بس گئے ہیں کہ کیونکہ حضرت مسیح موعود کی کتب بہت مشکل ہیں اس لئے اس کی بجائے اپنے طور پر اپنے لوگوں کے لئے جو یہاں پڑھے لکھے ہیں ان کے لئے لٹریچر بنانا چاہئے۔ بے شک اپنا لٹریچر پیدا کرنا چاہئے لیکن اس کی بنیاد بھی حضرت مسیح موعود کی کتب و اقوال پر ہی ہوگی اور آپ کے کلام پر ہی ہوگی۔ لیکن یہ کہنا کہ یہ مشکل ہے اس لئے ان ملکوں کے جو لوگ ہیں یا جو بچے ہیں یا جو نوجوان ہیں وہ براہ راست یہ لٹریچر یا کتب پڑھ نہیں سکتے۔ یہ کتب صرف پاکستان یا ہندوستان کے لئے لکھی گئی تھیں۔ یہ غلط سوچ ہے۔ نوجوانوں اور بچوں کو بھی اس کے پڑھنے کی ترغیب دی جانی چاہئے اور یہ بڑوں کا کام ہے کہ دیں۔ اور اسی طرح ذیلی تنظیمیں اور جماعتی نظاموں کا بھی کام ہے کہ اس طرف توجہ دلائیں۔ یہ بات غلط ہے کہ کیونکہ یہ مشکل ہے اس لئے ہم نہ پڑھیں۔ آہستہ آہستہ پھر بالکل دور ہٹتے چلے جائیں گے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود کے اپنے الفاظ میں جو عظمت و شوکت ہے وہ ان کا خلاصہ بیان کر کے یا اس میں سے اخذ کر کے نہیں پیدا کی جا سکتی۔

حضرت مسیح موعود کی جو کتب ہیں ان کے اقتباسات مختلف عناوین کے تحت انگلش میں بھی Essence of Islam کے نام سے پانچ والیومز (Volumes) میں ٹرانسلیشن ہو گئے ہیں اور مزید بھی ہو رہے ہیں۔ ان کو انگریزی دان طبقے کو پڑھنا چاہئے۔ گو کہ اصل الفاظ میں اور ترجمہ میں بھی بڑا فرق ہو جاتا ہے لیکن پھر بھی ترجمہ اصل الفاظ کے قریب ترین رہتا ہے اور جن کتب کے مکمل ترجمے ہو چکے ہیں وہ کتب بھی ہر احمدی گھر میں ہونی چاہئیں اور انشاء اللہ تعالیٰ مجھے امید ہے کہ جلد ہی براہین احمدیہ کا بھی ترجمہ ہو کے آ جائے گا۔ تو جو لوگ انگریزی میں پڑھنے والے ہیں وہ بھی حضرت مسیح موعود کی کتب کو خریدیں اور پڑھیں اور ان سے دلیلیں لیں اور اپنے مخالفین کو دلائل سے قائل کریں اور جتنے اُردو پڑھنے والے ہیں ان کو تو حضرت مسیح موعود کی کتب کا مکمل سیٹ رکھنا چاہئے۔ اب نئی کتب چھپ رہی ہیں جو کمپیوٹر پہ نئی کمپوز ہو رہی ہیں۔ انشاء اللہ جلسہ تک کچھ جلدیں آ بھی جائیں گی تو احمدیوں کو جن کے گھروں میں کتب نہیں ہیں ان کو بھی خریدنا چاہئے۔ مَیں نے گزشتہ ایک خطبہ میں بیان کیا تھا کہ ایک خاتون نے مجھے لکھا کہ حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھ کر یا بعض صفحات پر آپ کی بیان کردہ جو تفسیریں تھیں ان پر غور کر کے اب مجھے قرآن کریم کی سمجھ آنی شروع ہوئی ہے۔ تو قرآن کریم کو سمجھنے کے لئے بھی حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

سیب کا استعمال اور اس کے فوائد

میٹھے اور رسیلے، نئی فصل کے کرارے سیب بازار میں آ گئے ہیں۔ انہیں اپنے ناشتے اور دوپہر کے کھانے میں شامل کرنے کا سلسلہ شروع کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہئے۔ صبح کے وقت تازہ سیب کا استعمال کرنے والے ہمیشہ فائدہ میں رہتے ہیں۔ دوپہر کے کھانے کے بعد بھی ایک سیب آپ کو آسودہ اور نہال کر دے گا۔ سیب تمام کاموں سے فارغ ہونے کے بعد بھی کھائے جا سکتے ہیں۔ دن بھر کی تھکن کا اس سے بہتر کوئی علاج نہیں ہو سکتا۔ لکھنے پڑھنے، حساب کتاب کرنے والوں کا سیب سے بہتر کوئی دوست نہیں ہو سکتا۔ یہ دماغ اور اعصاب کا ٹانک ہوتا ہے۔ علم نباتات کے لحاظ سے سیب کا تعلق گلاب کے خاندان سے ہے اور سیب زیادہ عرصے تک ملنے والا پھل بھی شمار ہوتا ہے۔ بہت سے پھل دو چار دن کی بہار دکھا کر غائب ہو جاتے ہیں۔ لیکن سیب جاڑوں اور بہار کے موسم میں بھی ملتے رہتے ہیں۔ یہی نہیں آپ انہیں کئی طریقوں سے استعمال کر سکتے ہیں۔ ان کا رس ٹھہر ٹھہر کر چسکیاں لے کر پیجیے، ہر گھونٹ تازگی اور توانائی دے گا۔ اس کی قاشوں پر نمک مرچ یا چاٹ مسالہ چھڑک کر کھائیے ذائقے کی دنیا جاگ جائے گی۔ انہیں کچا کھائیے یا پکا کر ان کا جیم بنا کر رکھ لیجیے اور اچھے سنکے ہوئے توس یا کڑک پراٹھے کے ساتھ کھائیے آپ کا جی خوش ہو جائے گا۔ انہیں کئی میٹھی ڈشوں میں بھی شامل کیا جا سکتا ہے اور جو آپ ہمت کریں تو ان کا شفا بخش سرکہ بھی تیار ہو سکتا ہے۔ ساری دنیا سیب کے فوائد کا اعتراف کرتی ہے۔

سیب آج ٹماٹر کی طرح سب کا من بھاتا کھاجا ہے، لیکن کبھی ان دونوں کو مضر سمجھا جاتا تھا، مثلاً اب سے بہت پہلے ایران میں یہ خیال عام تھا کہ سیب کا استعمال بد اخلاقی کو تحریک دیتا ہے، لیکن ایرانیوں کے برخلاف یونانی، رومی اور ترک سیب کو تجدید پیشاب کا ذریعہ قرار دیتے تھے۔ بحیرہ کیسپین (Caspian) کے علاقے کو سیب کا اصل وطن سمجھا جاتا ہے، لیکن اب یہ دنیا میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والے پھل کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ دنیا کے مختلف حصوں میں اس کی کاشت ہوتی ہے، یہاں تک کہ سائبیریا جیسے دور دراز علاقے میں بھی سیب کی فصل ہونے لگی ہے۔ امریکہ میں اسے یہاں آ کر آباد ہونے والے اپنے ساتھ لائے۔ اس سے پہلے وہاں صرف اس کی جنگلی قسم کریب ایپل (Crab Apple) ہی ہوتی تھی۔ قدیم انگریزی زبان کی ایک نظم میں لکھا ہے کہ اگر سونے سے پہلے ایک سیب کھا لیا جائے تو پھر علاج کرنے والے بھیک مانگنے لگیں۔ آج بھی یہ قول اکثر دہرایا جاتا ہے کہ ایک سیب روزانہ کھانے والے معالج کے محتاج نہیں ہوتے۔ یہ بات مبالغہ ضرور ہے، لیکن سیب کی افادیت بھی مسلمہ ہے۔

امریکہ کے محکمہ صحت نے 1963ء میں شائع ہونے والی اپنی ایک کتاب میں سیب کے بارے میں جو تفصیل دی ہے، اس سے بھی یہ ثابت ہوتا ہے کہ سیب ایک بڑی مفید غذا ہے۔ درمیانی سائز کے تین سے ایک پونڈ تک کے سیب میں تقریباً 80 حرارے، 130 یونٹ حیاتین الف (وٹامن اے)، تھوڑی مقدار میں حیاتین ج (وٹامن سی)، کیلشیم اور فولاد کے علاوہ دیگر حیاتین اور معدنی نمک ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ سیب سے ہمیں سیب کا تیزاب (Malic Acid) ریشہ اور پیکٹین بھی ملتا ہے۔ حال ہی میں ایک امریکن یونیورسٹی نے یہ انکشاف بھی کیا ہے کہ جن ایک ہزار طالب علموں نے تین سال تک باقاعدگی سے سیب استعمال کیا وہ اس عرصے میں اپنے دوسرے یعنی سیب نہ کھانے والے ساتھیوں کے مقابلے میں نزلے زکام اور فلو کے نمایاں طور پر بہت کم شکار ہوئے۔ صرف اور صرف سیب سے انہیں یہ تحفظ حاصل نہیں ہوا، بلکہ یقیناً ان کی غذا میں شامل دیگر اجزا کا بھی اثر ہوگا، لیکن سیب کی افادیت بھی اپنی جگہ مسلمہ ہے۔

دنیا میں سات ہزار سے زیادہ قسم کے سیب ہوتے ہیں، لیکن تجارتی پیمانے پر تقریباً 18 قسم کے سیب اگائے جاتے ہیں۔ پاکستان بھی سیب کا گھر ہے اور ہمارے ہاں کئی قسم کے سیب پیدا ہوتے ہیں جن میں سے بعض بے حد لذیذ ہوتے ہیں۔ سیب کی ایک بڑی مقدار ضائع بھی ہو جاتی ہے، جب کہ قدرت کی اس ذائقے دار نعمت کو مختلف طریقوں سے محفوظ بھی کیا جا سکتا ہے۔ پاکستانی خاتون خانہ سیب کو مختلف انداز میں تازہ یا پکی ہوئی حالت میں پیش کر کے اپنے خاندان کی صحت میں اضافہ کر کے علاج پر اٹھنے والے اخراجات کی بچت بھی کر سکتی ہے۔

کسی دانشور نے بڑے پتے کی بات کی تھی کہ پھلوں کا شمار تعیشات میں نہیں کرنا چاہئے، بلکہ پھل تو صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری کا درجہ رکھتے ہیں، یعنی ان پر ہونے والے خرچ سے بہت زیادہ فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ سیب کھانے سے پہلے اچھی طرح دھو لیجیے، کیوں کہ انہیں مختلف کیمیکلز سے دھو کر محفوظ کیا جاتا ہے جو مضر ہو سکتے ہیں۔

(ہمدرد صحت، اکتوبر 2006ء)

اقوام عالم کے لئے انسانی حقوق کا عالمی منشور

اقوام متحدہ کا اعلامیہ جو 10 دسمبر 1948ء کو جاری کیا گیا

چونکہ دنیا میں آزادی، انصاف اور امن کی بنیاد اس امر پر ہے کہ ہر انسان کی عزت نفس اور احترام نیز انسانوں کے مساوی اور ناقابل انتقال حقوق کو تسلیم کیا جائے، چونکہ انسانی حقوق سے لاپروائی اور ان کی خلاف ورزی کے ایسے وحشیانہ نتائج نکلے ہیں کہ ان سے انسانی ضمیر لرز اٹھتا ہے اور عام انسانوں کی اعلیٰ ترین آرزو یہ رہی ہے کہ ایسی دنیا وجود میں آئے جس میں تمام انسانوں کو اپنی بات کہنے اور اپنے عقیدے پر قائم رہنے کی آزادی حاصل ہو اور جو خوف اور محرومی سے پاک ہو۔

چونکہ یہ ضروری ہے کہ انسانی حقوق کو قانون اور عملداری کے ذریعے یقینی بنایا جائے ورنہ انسان جبر اور استبداد کے خلاف خود بغاوت کرنے پر مجبور ہو جائے گا، چونکہ یہ ضروری ہے کہ قوموں کے درمیان دوستانہ تعلقات کو بڑھایا جائے۔ چونکہ اقوام متحدہ کی رکن قوموں نے منشور میں بنیادی انسانی حقوق، انسانی شخصیت کے احترام اور قدر نیز مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق کے بارے میں اپنے اعتقاد کی توثیق کی ہے اور وسیع تر آزادی کی فضا میں معاشرتی ترقی کو فروغ دینے اور معیار زندگی کو بلند کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔

چونکہ رکن ملکوں نے یہ عہد کر لیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے اشتراک عمل سے ساری دنیا میں اصولی اور عملی طور پر انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کا زیادہ سے زیادہ احترام کریں گے اور کرائیں گے۔

چونکہ اس عہد کی تکمیل کے لئے بہت ہی اہم ہے کہ ان حقوق اور آزادیوں کی نوعیت کو سب سمجھ سکیں۔

جنرل اسمبلی کا اعلان

لہٰذا جنرل اسمبلی اعلان کرتی ہے کہ انسانی حقوق کا یہ عالمی منشور تمام اقوام کے لئے مشترکہ نصب العین ہوگا تاکہ ہر فرد اور معاشرے کا ہر ادارہ اس منشور کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے ہوئے، تعلیم و ترویج کے ذریعے ان حقوق اور آزادیوں کا احترام پیدا کرے اور انہیں قومی اور بین الاقوامی اقدامات کے ذریعے رکن ملکوں میں (اور رکن ملکوں کے ماتحت قوموں میں) منوانے اور ان پر عمل کروانے کے لئے بتدریج کوشش کرے۔

دفعہ 1

تمام انسان آزاد اور حقوق و عزت کے اعتبار سے برابر پیدا ہوئے ہیں۔ تمام انسان ضمیر اور عقل رکھتے ہیں۔ انہیں ایک دوسرے کے ساتھ بھائی چارے کا سلوک کرنا چاہئے۔

دفعہ 2

ہر شخص اس اعلان میں بیان کردہ تمام آزادیوں اور حقوق کا مستحق ہے اور ان حقوق پر نسل، رنگ، جنس، زبان، مذہب اور سیاسی خیالات یا کسی قسم کے عقیدے، قومیت معاشرے، دولت یا خاندانی حیثیت وغیرہ کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

اس کے علاوہ کسی بھی شخص کے ساتھ اس کی علاقائی، قومی، سیاسی، علمی یا بین الاقوامی شناخت کی بنا پر کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا چاہے وہ ملک یا علاقہ آزاد ہو یا کسی دوسرے ملک کی تحویل میں ہو یا اقتدار اعلیٰ کے لحاظ سے کسی اور بندش کا پابند ہو۔

دفعہ 3

ہر شخص کو اپنی زندگی، آزادی اور ذاتی تحفظ کا حق حاصل ہے۔

دفعہ 4

کوئی شخص، غلام یا لونڈی بنا کر نہ رکھا جا سکے گا۔ غلامی اور بردہ فروشی، چاہے اس کی کوئی شکل بھی ہو ممنوع ہوگی۔

دفعہ 5

کسی شخص کو جسمانی اذیت، یا ظالمانہ، انسانیت سوز یا ذلت آمیز سزا نہیں دی جائے گی۔

دفعہ 6

ہر شخص کا حق ہے کہ ہر جگہ اس کی قانونی حیثیت کو تسلیم کیا جائے۔

دفعہ 7

قانون کی نظر میں سب انسان برابر ہیں اور انسان بغیر کسی تفریق کے قانون کے تحت امان پانے کے حقدار ہیں۔ اس اعلان کی خلاف ورزی میں جو بھی تفریق کی جائے یا جس تفریق کی بھی ترغیب دی جائے، اس سے تحفظ کا یکساں حق سب انسانوں کو حاصل ہے۔

دفعہ 8

ہر انسان کو دستور یا قانون میں دیئے ہوئے بنیادی حقوق کی نفی کرنے والے افعال کے خلاف بااختیار قومی عدالتوں سے مؤثر طریقے پر رجوع کرنے کا حق حاصل ہے۔

دفعہ 9

کسی شخص کو من مانے طور پر گرفتار، نظر بند یا جلاوطن نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ 10

ہر شخص کو یکساں طور پر حق حاصل ہے کہ اس کے حقوق و فرائض کے تعین یا اس کے خلاف عائد کردہ کسی الزام کی تحقیق کے سلسلے میں اسے آزاد اور غیر جانبدار عدالت میں کھلی اور منصفانہ سماعت کا موقع ملے۔

دفعہ 11

(1) ایسے ہر شخص کو جس پر کوئی فوجداری الزام عائد کیا جائے، اس وقت تک بے گناہ سمجھے جانے کا حق ہے جب تک کہ اس پر کھلی عدالت میں قانون کے مطابق جرم ثابت نہ ہو جائے اور اسے اپنی صفائی پیش کرنے کا پورا موقع اور تمام ضمانتیں نہ دی جا چکی ہوں۔

(2) کسی شخص کو ایسے فعل یا کوتاہی کی بنا پر جو ارتکاب کے وقت قومی یا بین الاقوامی قانون میں تعزیری جرم شمار نہیں کیا جاتا تھا، کسی تعزیری جرم میں ملوث نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اسے کوئی ایسی سزا دی جائے گی جو جرم کے ارتکاب کے وقت کی مقرر کردہ سزا سے زائد ہو۔

دفعہ 12

کسی شخص کی نجی زندگی، گھریلو زندگی، گھر بار اور خط و کتابت میں من مانے طریقے پر مداخلت نہ کی جائے گی اور نہ ہی من مانے طریقے سے اس کی عزت اور نیک نامی پر حملے کئے جائیں گے۔ ہر شخص کو ایسے حملے یا عدالت سے قانونی تحفظ کا حق ہے۔

دفعہ 13

(1) ہر شخص کو اپنی ریاست کے حدود کے اندر نقل و حرکت کرنے اور کہیں بھی سکونت اختیار کرنے کی آزادی کا حق ہے۔

(2) ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی ملک سے باہر چلا جائے چاہے یہ ملک اس کا اپنا ہو اور اسی طرح اسے ملک میں واپس آنے کا بھی حق ہے۔

دفعہ 14

(1) ہر شخص کو عقیدے کی بنیاد پر اذیت رسانی سے بچنے کے لئے دوسرے ملکوں میں پناہ حاصل کرنے اور اس رعایت سے فائدہ اٹھانے کا حق حاصل ہے۔

(2) یہ حق ان عدالتی کارروائیوں سے بچنے کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا جو خالصتاً غیر سیاسی جرائم یا ایسے افعال کی وجہ سے عمل میں آتی ہیں جو اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصولوں کے خلاف ہیں۔

دفعہ 15

(1) ہر شخص کو قومیت کا حق حاصل ہے۔

(2) کوئی شخص من مانے طور پر اپنی قومیتی شناخت سے محروم نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اس کو اپنی قومیت تبدیل کرنے کا حق دینے سے انکار کیا جائے گا۔

دفعہ 16

(1) بالغ مردوں اور عورتوں کو بغیر کسی ایسی پابندی کے جو نسل، قومیت یا مذہب کی بنا پر لگائی جائے، شادی کرنے اور گھر بسانے کا حق ہے۔ مردوں اور عورتوں کو نکاح، ازدواجی زندگی اور نکاح کو فسخ کرنے کے معاملہ میں برابر کے حقوق حاصل ہیں۔

(2) شادی فریقین کی پوری اور بلا جبر رضامندی سے ہوگی۔

(3) خاندان معاشرے کی فطری اور بنیادی اکائی ہے۔ وہ معاشرے اور ریاست دونوں کی طرف سے تحفظ کا حقدار ہے۔

دفعہ 17

(1) ہر انسان کو تنہا یا دوسروں سے مل کر جائیداد رکھنے کا حق ہے۔

(2) کسی شخص کو زبردستی اس کی جائیداد سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ 18

ہر انسان کو آزادی فکر، آزادی ضمیر اور آزادی مذہب کا پورا حق حاصل ہے۔ اس حق میں مذہب یا عقیدے کو تبدیل کرنے اور اجتماعی یا انفرادی طور پر خاموشی سے یا کھلے بندوں اپنے عقیدے کی تبلیغ، اس پر عمل کرنے، اس کی عبادات میں شریک ہونے اور رسومات پوری کرنے کی آزادی بھی شامل ہے۔

دفعہ 19

ہر شخص کو اپنی رائے رکھنے اور اظہار رائے کی آزادی کا حق حاصل ہے۔ اس حق میں یہ امر بھی شامل ہے کہ وہ آزادی کے ساتھ اور بغیر کسی مداخلت کے اپنی رائے پر قائم رہے اور جس طرح چاہے ملکی سرحدوں کے حائل ہوئے بغیر معلومات اور خیالات کا حصول اور ان کی ترسیل کرے۔

دفعہ 20

(1) ہر شخص کو پُرامن طریقے پر ملنے جلنے اور تنظیم سازی کی آزادی کا حق ہے۔

(2) کسی شخص کو کسی انجمن میں شامل ہونے کے لئے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

دفعہ 21

(1) ہر شخص کو اپنے ملک کی حکومت میں براہ راست یا آزادانہ طور پر منتخب کئے ہوئے نمائندوں کے ذریعے حصہ لینے کا حق ہے۔

(2) ہر شخص کو اپنے ملک میں سرکاری ملازمت حاصل کرنے کا برابر کا حق ہے۔

(3) عوام کی مرضی حکومت کے اقتدار کی بنیاد

ہوگی۔ یہ مرضی باقاعدہ وقفوں سے منعقد ہونے والے ایسے حقیقی انتخابات کے ذریعے ظاہر کی جائے گی جو عام اور مساوی رائے دہندگی کی بنیاد پر ہوں گے اور جو خفیہ ووٹ یا اس کے مماثل کسی دوسرے آزادانہ طرز رائے دہی کے مطابق منعقد ہوں گے۔

دفعہ 22

معاشرے کے رکن کی حیثیت سے ہر شخص کو معاشرتی تحفظ کا حق حاصل ہے اور یہ حق بھی کہ وہ ملک کے نظام اور وسائل کے مطابق قومی کوششوں نیز بین الاقوامی تعاون سے عملی طور پر ایسے اقتصادی، معاشرتی اور ثقافتی حقوق حاصل کرے جو اس کے وقار اور شخصیت کی آزادانہ نشوونما کے لئے ضروری ہیں۔

دفعہ 23

(1) ہر انسان کو کام کاج، روزگار کے آزادانہ انتخاب، کام کاج کی مناسب و معقول شرائط اور بے روزگاری کے خلاف تحفظ کا حق ہے۔

(2) ہر انسان کو کسی تفریق کے بغیر مساوی کام کے لئے مساوی معاوضے کا حق ہے۔

(3) کام کرنے والا ہر انسان اپنے مناسب و معقول معاوضے کا حق رکھتا ہے جو خود اس کے اور اس کے اہل خانہ کے لئے باعزت زندگی کا ضامن ہو اور جس میں ضرورت پڑنے پر معاشرتی تحفظ کے دوسرے ذرائع سے اضافہ کیا جاسکے۔

(4) ہر شخص کو اپنے مفاد کے تحفظ کے لئے تجارتی انجمنیں (ٹریڈ یونین) قائم کرنے اور ان میں شریک ہونے کا حق حاصل ہے۔

دفعہ 24

ہر شخص کو آرام اور تفریح کا حق ہے جس میں کام کے گھنٹوں کی حد بندی اور تنخواہ کے ساتھ مقررہ وقفوں کے بعد تعطیلات کا حق بھی شامل ہے۔

دفعہ 25

(1) ہر شخص کو اپنی اور اپنے اہل وعیال کی صحت اور فلاح و بہبود کے لئے مناسب معیار زندگی کا حق ہے جس میں خوراک، پوشاک، مکان اور علاج کی سہولتیں اور دوسری ضروری معاشرتی مراعات اور بے روزگاری، بیماری، معذوری، بیوگی، بڑھاپے اور ان حالات میں روزگار سے محرومی جو اس کے قبضہ سے باہر ہوں کے خلاف تحفظ کا حق شامل ہے۔

(2) زچہ اور بچہ خاص توجہ اور امداد کے حقدار ہیں۔ تمام بچے خواہ وہ شادی کے بغیر پیدا ہوئے ہوں یا شادی کے بعد، معاشرتی تحفظ سے یکساں طور پر فائدہ اٹھاسکیں گے۔

دفعہ 26

(1) ہر شخص کو تعلیم کا حق ہے۔ تعلیم کم سے کم ابتدائی اور بنیادی درجوں میں مفت ہوگی۔ ابتدائی تعلیم لازمی ہوگی۔ فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کرنے کا عام انتظام کیا جائے گا اور تمام انسانوں کو اہلیت کی بنیاد پر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا مساوی حق دیا جائے گا۔

(2) تعلیم کا مقصد انسانی شخصیت کی پوری نشوونما ہوگا۔ تعلیم کو انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے احترام میں اضافہ کرنے کا ذریعہ بنایا جائے گا۔ تعلیم کے ذریعے تمام قوموں اور نسلی یا مذہبی گروہوں کے درمیان باہمی مفاہمت، رواداری اور دوستی کو ترقی دی جائے گی نیز تعلیم امن برقرار رکھنے کے لئے اقوام متحدہ کی کوششوں کو آگے بڑھائے گی۔

(3) اس بات کا فیصلہ کرنے میں والدین کو سب سے زیادہ حق حاصل ہے کہ ان کے بچوں کو کس قسم کی تعلیم دی جائے گی۔

دفعہ 27

(1) ہر شخص کو قوم کی ثقافتی زندگی میں آزادانہ حصہ لینے، فنون لطیفہ سے فائدہ اٹھانے اور سائنس کی ترقی اور اس کے فوائد میں شرکت کا حق حاصل ہے۔

(2) ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ اس کے ان اخلاقی اور مادی مفادات کا تحفظ کیا جائے جو اسے اپنے سائنسی نظریات یا فنی ایجادات کا خالق ہونے یا ادبی تصنیف کا مصنف ہونے سے حاصل ہوتے ہیں۔

دفعہ 28

ہر انسان ایسے معاشرتی اور بین الاقوامی نظام کا حقدار ہے جس میں اسے اس اعلامیے میں درج تمام آزادیاں اور حقوق حاصل ہوسکیں۔

دفعہ 29

(1) ہر شخص پر معاشرے کے حقوق ہیں کیونکہ معاشرے میں رہ کر ہی اس کی شخصیت کی آزادانہ اور مکمل نشوونما ممکن ہے۔

(2) اپنی آزادیوں اور حقوق سے فائدہ اٹھانے میں ہر شخص صرف ایسی حدود کا پابند ہوگا جو دوسروں کی آزادیوں اور حقوق کو تسلیم کرانے اور ان کا احترام کرانے کی غرض سے اور ایک جمہوری نظام میں اخلاق، امن عامہ اور عام فلاح و بہبود کے مناسب تقاضے پورے کرنے کے لئے قانون کی طرف سے عائد کی گئی ہوں۔

(3) یہ حقوق اور آزادیاں کسی حالت میں بھی اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصولوں کے خلاف عمل میں نہیں لائی جاسکتیں۔

دفعہ 30

اس اعلان میں شامل کسی دفعہ یا جزو سے کوئی ایسی بات مراد نہیں لی جاسکتی جس سے کسی ملک، گروہ یا شخص کو کسی ایسی سرگرمی میں ملوث ہونے یا کوئی ایسا کام کرنے کا حق ملتا ہو جس کا مقصد اس اعلامیے میں درج حقوق اور آزادیوں کی نفی ہو۔

غزل

قتیلِ عشق جب جاں سے گزرتا ہے تو لکھتا ہوں
کوئی گہرے سمندر میں اُترتا ہے تو لکھتا ہوں

''اناالحق'' کا لگے نعرہ، کوئی جب دار کو چُومے
کہیں ''منصور'' کا پیکر ابھرتا ہے تو لکھتا ہوں

دہکتی آگ کو گلزار بھی ہوتے ہوئے دیکھا
کوئی نمرود جب حد سے گزرتا ہے تو لکھتا ہوں

بہت سے روگ ہیں دل کو غمِ دنیا، غمِ جاناں
میرا چہرہ ترے غم سے نکھرتا ہے تو لکھتا ہوں

کھلا ہوں دامنِ صحرا میں خوشبو کون دیکھے گا؟
شکایت جب صبا سے پھول کرتا ہے تو لکھتا ہوں

خلوص دل سے ہوتے ہیں معطّر ریشمی وعدے
اچانک جب کوئی ان سے مکرتا ہے تو لکھتا ہوں

بڑا پُر کیف منظر ہے جہانِ رنگ و بُو ہمدم
سہانا خواب لیکن جب بکھرتا ہے تو لکھتا ہوں

سفر میں ہیں ہزاروں ہی مسافر دیکھ لو، لیکن
کوئی دل کی گلی سے جب گزرتا ہے تو لکھتا ہوں

بہاروں سا، ندیمؔ انور! معطّر نام ہے اُس کا
وہ جب خوشبو مرے شعروں میں بھرتا ہے تو لکھتا ہوں

انور ندیمؔ علوی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نمایاں کامیابی

مکرم محمد محمود طاہر صاحب قائد تربیت مجلس انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی مکرمہ عائشہ رضوان صاحبہ بنت مکرم سکواڈرن لیڈر ڈاکٹر عامر رضوان صاحب مرحوم و مکرمہ فارما سسٹ صالحہ صدیقہ صاحبہ اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج فار ویمن یونیورسٹی لاہور نے امسال گیریژن اکیڈمی لاہور سے یونیورسٹی آف کیمبرج کے امتحان اولیول (O Level) میں محض خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام آٹھ مضامین میں اے گریڈ (8As) حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ مکرمہ عائشہ رضوان صاحبہ مکرم ملک ناصر الدین خان صاحب آف محمد نگر لاہور ابن حضرت ماسٹر محمد طفیل خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کی اس کامیابی کو مبارک کرے اور آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عبدالحمید طاہر صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ صاحبہ خون کی کمی، گردوں میں شدید انفیکشن، جوڑوں کی شدید تکلیف و دیگر مختلف عوارض میں مبتلا ہیں اور کافی عرصہ سے شدید علیل ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے انڈر گریجوایٹ پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 29/اگست 2009ء ہے۔ مینجمنٹ سائنسز، کامرس اور کمپیوٹر سائنس کے پروگرامز میں داخلہ کیلئے NTS کا ٹیسٹ ہو گا۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.bzu.edu.pk ملاحظہ کریں۔

F.C کالج لاہور نے چار سالہ بیچلر پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 24/اگست 2009ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔ 042-99231581

(نظارت تعلیم)

تقریب آمین

مکرم سمیع اللہ ظفر صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے عزیزم جاذب احمد ظفر واقف نو نے خدا تعالیٰ کے فضل سے بعمر 4 سال قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 10 جولائی 2009ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی جس میں مکرم محمد علی کنجو صاحب مربی سلسلہ نے قرآن پاک کے مختلف حصے سنے اور اجتماعی دعا کروائی۔ جاذب احمد ظفر مکرم ظفر اللہ کاہلوں صاحب سابق کارکن دفتر امانت تحریک جدید کا پوتا اور مکرم ماسٹر محمد صدیق صاحب کاہلوں سابق صدر محلّہ دارالعلوم غربی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ عزیزم کو قرآن پاک پڑھنے اور سمجھنے کے ساتھ ساتھ اس پر عمل کرنے اور اس سے حقیقی محبت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم محمد جمیل صاحب نائیس ٹیلرز ریلوے روڈ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم بشارت الٰہی جمیل صاحب لیکچرار ایف سی کالج یونیورسٹی لاہور کی شادی ہمراہ مکرمہ حفصہ ہما صاحبہ دختر مکرم رشید احمد گھمن صاحب پرچیز مینیجر شاہ تاج شوگر ملز آف لاہور یکم مئی 2009ء کو انجام پائی۔ اگلے روز لان تحریک جدید میں دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا گیا اور مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے دعا کرائی۔ مکرمہ حفصہ ہما صاحبہ نے گزشتہ سال ایف سی کالج یونیورسٹی سے ایم ایس سی میتھ میٹکس میں گولڈ میڈل حاصل کیا اور اس کے علاوہ سال کی بہترین طالبہ بھی قرار پائیں۔ مکرم بشارت الٰہی جمیل صاحب مکرم میاں فتح محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرم سردار فیروز الدین صاحب مرحوم سابق انسپکٹر تحریک جدید کے نواسے ہیں۔ اسی طرح مکرمہ حفصہ ہما صاحبہ مکرم مولوی بدرالدین صاحب مرحوم سابق انسپکٹر تحریک جدید ربوہ کی نواسی اور مکرم لئیق احمد عابد صاحب ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ کی بھانجی ہیں۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ نیک نصیب بنائے اور خوشیوں سے معمور زندگی عطا فرمائے۔ آمین

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا دوسرا ''یوم تحریک جدید'' 2/اکتوبر 2009ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس، کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کے لئے خاص دعا کریں۔

9۔ تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔ موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے 2/اکتوبر کو 'یوم تحریک جدید' نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''یوم تحریک جدید'' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

☆......☆......☆

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے آنریری مستقل مندوب ہیں۔ احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1800 روپے ششماہی =/900 روپے سہ ماہی =/450 روپے اور خطبہ نمبر =/400 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

نیلامی سامان

نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان بذریعہ نیلامی جو ہے جیسے ہے کی بنیاد پر مورخہ 20/اگست 2009ء کو بوقت 9 بجے فروخت کیا جائے گا۔ نیلامی کی رقم موقع پر نقدی کی صورت میں وصول کی جائے گی۔

سامان

کارپٹ، واٹر کولر، واٹر الیکٹرک کولر، فریج، ٹی وی "14، ڈائننگ کرسیاں، بازو والی کرسیاں، ٹیلی فون سیٹ، ٹیبل، بیٹریاں، ہیٹر گیس' بریکٹ فین، دیگر لوہے اور لکڑی کا متفرق سامان۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

خوشخبری

ہومیوپیتھک پوٹینسی اور علاج اب مزید آسان

ا

پوٹینسی	دوڈرام گولیاں	دوڈرام قطرے
30, 200, 1000	5/-	10/-
10M, 50M, CM	10/-	15/-

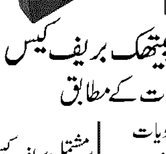

ب ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

''عظیم خان فری ہومیو ڈسپنسری''

زیر نگرانی عزیز ہومیو پیتھک کلینک رحمٰن کالونی ربوہ

صرف دس روپے کے ٹوکن پر

ایک ہفتہ کی دوائی بالکل مفت حاصل کریں۔

ج خوبصورت ہومیو پیتھک بریف کیس

اپنی پسند اور ضرورت کے مطابق

60 مفرد ادویات سے 240 مفرد ادویات | پر مشتمل بریف کیس

20 مرکب نسخہ جات سے 204 مرکب نسخہ جات

اور اس کے علاوہ جرمن شوابے، فرانس و پاکستانی ہومیو ادویات اور ہومیو پیتھک سامان نہایت مناسب قیمت پر حاصل کریں۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

ربوہ۔ 35460 پاکستان، Fax: 047-6212217

ڈگری کالج روڈ رحمان کالونی ربوہ

فون نمبر: 047-6005666, 0333-9797797

راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

فون نمبر: 047-6212399, 0333-9797798

(بقیہ از صفحہ 1)

7۔ جنرل سائنس ایم ایس سی/بی ایس سی + بی ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

8۔ دینیات ایم اے اسلامیات/عربی + بی ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

9۔ عربی ایم اے/بی ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

10۔ مطالعہ پاکستان ایم اے پاکستان سٹڈیز (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

11۔ زراعت ایم اے پاکستان سٹڈیز بی ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

12۔ گیمز ٹیچر ایم اے/بی اے + فزیکل ایجوکیشن میں کم از کم ڈپلومہ + کم از کم ہائی سکول لیول تک گیمز کا تجربہ

13۔ آرٹ ٹیچر ایم اے/بی اے + فائن آرٹس ڈپلومہ + فنون آرٹ میں مہارت

14۔ اسسٹنٹ لائبریرین بی اے + لائبریری سائنس میں ڈپلومہ + سکول لائبریری سنبھالنے کی اہلیت

15۔ لیب اٹنڈنٹ ایف ایس سی/بی ایس سی

16۔ مددگار کارکن 2 آسامیاں

17۔ خاکروب ایک آسامی

18۔ کلرک ایف اے/بی اے

(نظارت تعلیم)

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمود احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
لائیٹ اور پنکھوں کے علاوہ ٹی وی کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ اور پرنٹر کو آن رکھنے کیلئے ہمیشہ معیاری پائیدار و ریپا گارنٹی والا مکمل کاپر وائنڈنگ اور امپورٹڈ کور سے تیار کردہ (ٹرانسفارمر) 500W U.P.S سے لے کر 5000W تک استعمال کیجئے نیز ایئر کنڈیشنر، ریفریجریٹر کے سٹیبلائزر اور بیٹری چارجر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔
ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون: 041-2635374
موبائل: 0300-6652912

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

البشیر اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
فخر الیکٹرونکس
FAKHAR ELECTRONICS
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

NOVEL INTERNATIONAL
P-15,Rail Bazar Faisalabad-38000-Pakistan
Tele No:+92(41)2614360-2632483 Fax No:+92(41)2618483
Importers, Exporters & Representatives
Serving the Textiles, Cosmetics, Pharmaceuticals & Oil drilling industry in Pakistan
Representing world well know suppliers from U.S.A, U.K. Italy, Korea and China

ووڈ فلورنگ اور ماربل گرینائیٹ کی ہول سیل کی تمام ورائٹی بمعہ ٹرانسپوٹیشن موجود ہے
چوہدری ٹریڈرز
ماربلز اینڈ گرینائیٹ
فیکٹری: C-108 نواب ٹاؤن مین رائیونڈ روڈ لاہور
سب آفس: C-53 بینک سکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور
PH:042-5315508-07,0321-4880141
0300-9453064
طالب دعا: عبدالحمید چوہدری، مرزا نسیم بیگ

ربوہ میں طلوع و غروب 18۔ اگست

طلوع فجر	5:07
طلوع آفتاب	6:32
زوال آفتاب	1:12
غروب آفتاب	7:51

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

MBBS & Engineering in China & Kyrgyzstan
"Southeast University" - (SEU)
"Osh State University"
SEU is one of the Top 25 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
- Ahmadi Students already studying. Result awaiting students encouraged to apply as seats are limited)
- English medium of instruction.
- Very appropriate tuition fee.
- Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
67-C Faisal Town, Lahore
042-5177124 / 5162310
0302-8411770
www.educationconcern.com

FD-10